بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ٭ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ
الفضل لاہور
یوم چہارشنبہ
فی پرچہ ۱ر
۲ رمضان المبارک ۱۳۶۸ھ

جلد ۳	۲۹ احسان ۱۳۲۸ ہش	۲۹ جون ۱۹۴۹ء	نمبر ۱۴۸

پاکستان کے قبائلی علاقوں کے متعلق افغانستان کے نام نہاد دعاوی کے خلاف احتجاج

پاکستانی ہائی کمشنر کی برطانوی وزیر خارجہ سے ملاقات

لنڈن ۲۸ جون۔ افغانی سفیر مقیم لندن نے پچھلے دنوں برطانوی وزارت خارجہ کے انڈر سیکرٹری و دیگر لوگوں سے مل کر پاکستان کے قبائلی علاقوں کے متعلق افغانستان کے نام نہاد مطالبے کا جو پراپیگنڈا شروع کیا تھا۔ آج اس کے خلاف پاکستانی ہائی کمشنر مقیم لنڈن مسٹر حبیب ابراہیم رحمت اللہ نے برطانوی وزیر خارجہ سے مل کر زبردست احتجاج کیا۔ اس ملاقات کے وقت دولت مشترکہ کے سیکرٹری آف سٹیٹ مسٹر نوئل بیکر بھی موجود تھے۔ یاد رہے گذشتہ ہفتہ افغانستانی سفیر کی انہی غلط کوششوں کو پاکستانی ہائی کمشنر نے پاکستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت کے مترادف قرار دیا تھا۔

غیر اسلامی رویہ

پشاور ۲۸ جون۔ شمالی وزیرستان کے ایک مشہور لیڈر خان صاحب جان خاں نے ایک اخباری بیان میں حکومت پاکستان کی ان معاشی۔ اقتصادی اور ثقافتی مساعی کا شکریہ ادا کیا ہے۔ جو وہ قبائلی علاقوں کو پہنچا رہی ہے۔ آپ نے اتحادی قوموں کی انجمن سے افغانستان کے اس غیر اسلامی رویے کے خلاف احتجاج بھی کیا ہے۔ جو اس نے پاکستان کے خلاف اختیار کر رکھا ہے۔

تلکارم میں یہودی مظالم

عمان ۲۸ جون۔ فلسطین میں تلکارم مثلث کے منتقلہ علاقہ سے یہودیوں کے مزید مظالم کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔

بیان کیا جاتا ہے۔ کہ گذشتہ ہفتہ کے روز جلجولیا میں یہودی سپاہیوں نے دو عربوں کو ہلاک کر دیا۔ اور ان کی جیبوں سے روپیہ چرا لیا گیا۔ اب عرب حکام ان کی نعشوں کو واپس کرنے کی درخواست کر رہے ہیں۔ یہودیوں نے طیرہ کے کچھ زعماء کو قید کر دیا ہے۔ اور اس ضلع میں جتنے پناہ گزیں آباد تھے۔ ان سب کو بھگا دیا گیا ہے۔

کمیونزم کا علاج

بغداد ۲۷ جون۔ ولایات متحدہ امریکہ کے سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے ایک رکن مسٹر سام کوپر نے کل یہاں جریدہ "الشہاب" کے مدیر سے ملاقات کے دوران میں کہا۔ کمیونزم کے مقابلے کا صرف ایک ہی علاج ہے۔ کہ عوام کے معیار تمدن کو بلند کر کے سوشل اصلاحات رائج کی جائیں۔ اور انہیں کامل آزادی کا یقین دلا دیا جائے۔ ان کے خیال میں جمہوریت اور کمیونزم دونوں نظام بیک وقت ایک ہی دنیا میں رہ سکتے ہیں۔ بشرطیکہ دنیا کے سیاسی اس امر کا اندازہ کر لیں۔ کہ بصورت دیگر نئی جنگ عظیم کس قدر تباہ کن ہوگی۔ آپ نے کہا باقی رہا یہ سختی۔ تشدد اور پولیس ایکشن یہ تمام کارروائیاں بے فائدہ ہیں۔ تشدد سے جذبات ابھرا کرتے ہیں۔ (دستار)

پچاس پاکستانی زائرین کا قافلہ

لاہور ۲۸ جون۔ ۵۰ زائرین کا ایک قافلہ ۶ جولائی کو پانی پت جانے کے لئے حضرت بو علی شاہ قلندر کے مزار کی زیارت کے لئے روانہ ہوگا۔ تا کہ عرس میں شرکت کر سکے۔ مشرقی پنجاب کی حکومت ان کے تحفظ کے ضروری انتظامات کرے گی۔

عمان ۲۸ جولائی۔ شرق اردن کی حکومت نے سہ سالہ عرب تعمیری اسکیم کے لئے بیس ہزار ایکڑ زمین ادھار پر دینے کی منظوری دے دی ہے۔

حکومت پاکستان کے وزراء سے ارکان کمیشن کی ملاقات

کراچی ۲۸ جون۔ آج صبح کراچی میں اتحادی قوموں کے کشمیر کمیشن کے دونوں نمائندے مسٹر میکاٹی اور مسٹر کالبین جو پاکستان کی حکومت سے شرائط صلح سے متعلق جواب کے سلسلے میں وضاحت طلبی کے لئے آئے ہوئے ہیں۔ پاکستان کے وزیر خارجہ چودھری سر محمد ظفر اللہ خاں اور پاکستان کے وزیر امور کشمیر مسٹر مشتاق احمد گورمانی سے ملے۔ اس ملاقات کے وقت پاکستان کے سیکرٹری جنرل مسٹر محمد علی بھی موجود تھے۔ ان دونوں نمائندوں کی حکومت کے نمائندوں سے بلا واسطہ ملاقات پہلی ہے۔ کراچی کے سرکاری حلقوں کے تاثرات کے مطابق کشمیر کمیشن کے نمائندے اب شاید دوبارہ ارکانِ حکومت سے نہیں ملیں گے اور کل واپس سری نگر چلے جائیں گے۔

ویزا کے لئے پاکستان کا ترکی اور ناروے سے سمجھوتہ

کراچی ۲۸ جون۔ حکومت پاکستان نے بین الاقوامی خیر سگالی کے جذبات کو فروغ دینے کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے ترکی اور ناروے سے ویزا کے آسانی سے مل جانے کے متعلق سمجھوتے کئے ہیں۔ ان سمجھوتوں پر جمعہ سے عمل شروع ہو جائے گا۔ اور متعلقہ ملکوں میں دوسرے ملک کے سفارت خانے اور قونصل خانے ویزا جاری کیا کریں گے۔ ۱۵ دن سے کم قیام کے لئے ویزا کی قید نہ ہوگی۔ اور اس سے زائد عارضی عرصے کے قیام کے لئے عارضی ویزا بآسانی مل جایا کریگا۔

مصر میں تجارتی معاہدے کی شرائط

کراچی ۲۸ جون۔ پاکستان اور مصر میں پچھلے دنوں جو تجارتی معاہدہ ہوا تھا۔ اب اسکی شرائط کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اس سمجھوتے کی رو سے دونوں ملک ایک دوسرے کو دیگر ممالک سے زیادہ تجارتی اور درآمد و برآمد کی مراعات دیں گے۔ مصر پاکستان سے پٹ سن۔ کھالیں کھیلوں کا سامان اور جراحی کا سامان لے گا۔ اور اس کے عوض پاکستان مصر سے کپاس۔ سوتی کپڑا۔ اونی کمبل۔ سگریٹ اور چمڑا منگایا کرے گا۔

دہلی کی خبریں

نئی دہلی ۲۸ جون۔ ایک اطلاع کے مطابق ہندوستان کا جو سفیر چین میں متعین تھا۔ اس کا اپنی حکومت سے اطلاعاتی و خبر رسانی کا ہر سلسلہ منقطع ہو گیا ہے۔

نئی دہلی ۲۸ جون۔ حکومت ہندوستان نے ملک کے خلاف مخصمانہ سرگرمیاں کرنے کے جرم میں تین مسلمانوں کو تین تین ماہ کے لئے خارج البلد کر دیا ہے۔

اسلامی سوشلزم

پشاور ۲۸ جون۔ وزیر اعظم نے حکومت کی پالیسی کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ میری حکومت اپنے صوبے میں اسلامی سوشلزم جاری کرے گی۔ اور حکومت پاکستان

ڈان کے پرنٹر اور پبلشر کو توہین کا نوٹس

کراچی ۲۸ جون۔ سندھ کی چیف کورٹ نے ڈان کے پرنٹر پبلشر کو اس امر کا نوٹس دیا ہے۔ کہ ان پر توہین عدالت کا مقدمہ کیوں نہ چلایا جائے۔ یہ نوٹس کراچی بار ایسوسی ایشن کے اس ریزولیوشن کے چھاپنے کے سلسلے میں دیا گیا ہے۔ جس میں مسٹر جسٹس حاتم بی طیب جی کے خلاف نکتہ چینی کی گئی تھی۔ یاد رہے کہ ڈان کے پرنٹر پبلشر کراچی بار ایسوسی ایشن کے صدر بھی ہیں۔

مختصرات

بغداد الجدید۔ ۲۸ جون۔ آج ریاست بہاولپور کی پہلی مجلس کے وزراء اور دیگر ارکان کا ایک جلوس نکلا۔ عوام نے ہر جگہ اراکین مجلس کا پرجوش خیر مقدم کیا۔ اور پھول برسائے۔ ٹاؤن ہال میں جلوس کے ارکان کو ریاستی پولیس نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ (دستار)

خرطوم۔ ۲۸ جون۔ حکومت کے ایک نمائندے نے اس امر کی تردید کی ہے۔ کہ پچھلے دنوں برطانوی اور مصری نمائندوں میں جو گفتگو ہوئی تھی۔ وہ سوڈان کے مستقبل کے متعلق تھی۔ (دستار)

بیروت ۲۸ جون۔ لبنانی حکومت کو مطلع کیا گیا ہے۔ مسٹر آصف علی فیضی کو جو حال ہی میں مصر میں ہندوستانی سفیر مقرر ہوئے ہیں۔ لبنان میں وزیر مختار بھی مقرر کیا گیا ہے۔ (دستار)

صوبہ مغربی پاکستان میں اسی قسم کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے ایک قانون وضع کرے گی۔

عراق کے لئے بجلی کی طاقت

بغداد ۲۸ جون۔ اسٹار سے ایک ملاقات میں آبپاشی کے ڈائرکٹر جنرل مسٹر عبد الامیر العذری نے ان ہائیڈرو الیکٹرک اسکیموں کا تذکرہ کیا۔ جو عراق میں زیر تعمیر ہیں۔

انہوں نے کہا۔ کہ ٹاویلا اور تارنار کے دو عظیم تالاب جو دریائے دجلہ اور دجلہ پر تعمیر ہوں گے۔ ۵۵ ہزار کلو واٹ بجلی مہیا کر سکیں گے۔ یعنی اس مقدار سے چار گنی زیادہ۔

شمالی عراق میں دریائے زاب پر اسکیم سے ۰۰۰ الم اکلو واٹ بجلی پیدا ہوگی۔ جو اس علاقے کے کام آئے گی۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ولیٹ پنجاب پرنٹنگ پریس موہن لال روڈ لاہور میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سفر میں روزہ

حضرت اقدسؑ سے دریافت کیا گیا۔ کہ سفر کے لئے روزہ رکھنے کا حکم۔ آپ نے فرمایا:۔

"قرآن کریم سے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ فمن کان منکم مریضاً او علیٰ سفر فعدۃ من ایام اُخر۔ یعنے مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ اس میں امر ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا کہ جس کا اختیار ہو رکھ لے جس کا اختیار ہو نہ رکھے۔ میرے خیال میں مسافر کو روزہ نہیں رکھنا چاہئے اور چونکہ عام طور پر اکثر لوگ رکھ لیتے ہیں۔ اس لئے اگر کوئی تعامل سمجھ کر رکھ لے تو کوئی حرج نہیں مگر عدۃ من ایام اُخر کا پھر بھی لحاظ رکھنا چاہئیے"

(اخبار الحکم ۱۲ اپریل ۱۸۹۹ء)

سیکرٹریان مال اور امین صاحبان کیلئے نہایت ضروری اعلان

متعدد اطلاعات اس قسم کی موصول ہو رہی ہیں کہ بعض کارکن بالخصوص انسپکٹران بیت المال و دیہاتی مبلغ صاحبان مختلف جماعتوں سے چندہ وغیرہ مرکزی فنڈز کی رقوم سے قرضہ لے لیتے ہیں جو بروقت داخل نہیں کیا جاتا اور اس طرح اس جماعت کے حسابات و بجٹ پر اثر پڑتا ہے۔ مقامی عہدیداران مال اور جملہ کارکن صاحبان کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ یہ سخت قابل اعتراض اور صدر انجمن احمدیہ کے قواعد وضوابط کے سراسر خلاف ہے۔ بروئے قاعدہ ۱۵۹ الف کسی مقامی جماعت کے مرکزی فنڈ سے صرف ناظر اور افسر صیغہ ہی جبکہ وہ بکار سلسلہ خود دورہ پر ہوں اشد اور غیر معمولی تحکمانہ ضرورت کے وقت قرض لے سکتا ہے اس کی بھی باقاعدہ رسید دینی ضروری ہوتی ہے اور تاریخ وصولی سے ایک ماہ کے اندر اس کو واپس کر دینا ضروری ہوتا ہے۔ ان کے سوا کسی دوسرے کارکن کو کسی مقامی جماعت کو کسی مقامی جماعت کے مرکزی فنڈز سے قرض لینے کا ہرگز حق نہیں ہے۔ اس لئے اگر کوئی مقامی فرد یا عہدیدار کسی کارکن سلسلہ کو قرض دیتا ہے تو ذاتی طور پر اپنی ذمہ داری پر دیتا ہے۔ مرکزی فنڈز کی رقوم حسب ہدایت بدستور مرکز میں آتی رہنی چاہئیں بسلسلہ یا اس کا کوئی محکمہ اس کا قطعاً ذمہ دار نہیں ہے۔

ناظر بیت المال ربوہ

بورڈ تشخیص آمد

مجلس مشاورت منعقدہ اپریل ۱۹۴۷ء میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ جن جن جماعتوں میں غیر معین آمد رکھنے والے احباب موجود ہیں وہاں تشخیص آمد کے لئے بورڈ مقرر کئے جائیں جس کے دو رکن مقامی جماعت بذریعہ انتخاب تجویز کرے اور ایک رکن مرکز اپنی طرف سے نامزد کرے اور پھر یہ تینوں مل کر اس کام کو سرانجام دیں۔ نظارت کی طرف سے جماعتوں کو بذریعہ خطوط و اخبار اس فیصلہ کی تعمیل کی طرف توجہ دلائی گئی تھی۔ لیکن ابھی تک بہت کم جماعتوں نے اس کی تعمیل کی ہے۔ اور صرف سیالکوٹ شہر۔ لائل پور جہلم۔ گجرات۔ کیمل پور۔ چنیوٹ۔ چک ۲۰۳ سندھ۔ سرگودھا۔ راولپنڈی۔ گوجرانوالہ۔ کوئٹہ۔ گھمیانہ اور کراچی کی جماعتوں نے ایسے بورڈ قائم کئے ہیں۔ اور جن جن جماعتوں میں بورڈوں نے کام شروع کر دیا ہے نتائج بھی خدا کے فضل سے بہت اچھے برآمد ہو رہے ہیں۔ بقیہ شہری جماعتوں کو بھی اس طرف جلد توجہ کرنی چاہیئے اور اپنے ہاں عام اجلاس کر کے بورڈ کے دو دو رکن منتخب کر کے مرکز کو اطلاع دینی چاہیئے تا کہ تیسرا رکن مرکز نامزد کر دے اور کام شروع ہو سکے۔ یہ نمائندے ذی اثر و ذی وجاہت دوستوں میں سے ہوں تو بہتر ہوگا۔

نظارت بیت المال ربوہ

پتے مطلوب ہیں!

مکرمی محمد حنیف صاحب ولد محمد اسمٰعیل صاحب ساکن فیروز پور اور محمد عبد اللہ صاحب ولد شیخ فضل کریم صاحب قادیان۔ مکرمی محمد شاہ صاحب ولد فقیر محی الدین صاحب قریشی ساکن پالم کوٹہ کوچہ رسید یحییٰ روتر سندرو تحصیل ٹنے ویلی (صوبہ مدراس)۔ مکرمی عبد الرحمن صاحب ولد ڈاکٹر فیاض الدین صاحب محلہ جبار چک تاتار پور روڈ بھاگلپور۔ مکرمی عبد اللطیف صاحب ولد عبد الرحیم صاحب مرحوم۔ عبد الرزاق صاحب ولد احمد الدین صاحب زرگر پر کھی اپنے موجودہ پتہ سے مطلع فرمائیں۔ اگر ان کے کسی رشتہ دار یا دوست کو علم ہو تو وہ بھی مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔

نظارت بیت المال ربوہ

ضرورت:۔ ایک احمدی فوجی افسر کو گھر کے انتظامات۔ بچوں کی دیکھ بھال اور تربیت و نگرانی کے لئے ایک ایسی خاتون کی ضرورت ہے جو چوبیس گھنٹے بچوں کے ساتھ رہ سکے۔ رہائش اور خوراک کے علاوہ معقول تنخواہ بھی دی جائے گی۔ ذیل کے پتہ پر خط و کتابت کریں۔

م-ع معرفت ایڈیٹر الفضل ۲ میکلیگن روڈ لاہور

قادیان — اور — درویش

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ ۱۰ دسمبر ۱۹۴۸ء میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"یہ ظاہر اور صاف بات ہے کہ جو لوگ وہاں (قادیان) رہتے ہیں وہ خواہ کتنی قربانی بھی کریں ان کی کمائی کی وہاں کوئی صورت نہیں۔ ان کی آمدن کی کوئی صورت نہیں ان کی حالت ایسی ہی ہے جیسے وہ اعتکاف میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ لازمی طور پر ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم انہیں کھانا دیں۔ ہم انہیں کپڑے دیں۔ وہ اگر بیمار ہو جائیں تو ان کا علاج کریں اور ضروریات انسانی جو دوسری چیزیں ہوں خواہ وہ کتنی ہی قلیل کیوں نہ ہوں انہیں مہیا کریں"

احباب پر اچھی طرح واضح ہوگا کہ ان دنوں جبکہ مہنگائی کا دور دورہ ختم نہیں ہوا سلسلہ کو قادیان کے درویشوں کے بہت سے اخراجات کرنے پڑ رہے ہیں۔ خصوصاً ان حالات میں جبکہ ہندوستان میں گندم وغیرہ کے نرخ زیادہ ہیں۔ سو احباب جماعت کو اپنے بھائیوں کو کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بستی میں شعائر اللہ کی حفاظت کی غرض سے اپنے عزیز و اقارب اور تمام کاروبار کو چھوڑ کر دھونی رمائے بیٹھے ہیں۔ اس لئے تمام جماعت کے دوستوں سے درخواست ہے کہ اپنے وعدے حفاظت مرکز کے جلد سے جلد ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ ذیل میں ان احباب کی فہرست دی جاتی ہے جو کہ اپنا وعدہ حفاظت مرکز سو فیصدی ادا کر چکے ہیں۔

- ۲۲۶ میاں حسن محمد صاحب اسلامیہ پارک مزنگ لاہور
- ۲۲۷ شیخ منظور احمد صاحب " "
- ۲۲۸ چوہدری محمد اسلم صاحب " "
- ۲۲۹ مستری حسن دین صاحب و محمد حسن صاحب محمد نگر لاہور
- ۲۳۰ اختر احمد صاحب " "
- ۲۳۱ میاں امام الدین صاحب " "
- ۲۳۲ چوہدری محمد عبد اللہ صاحب بی اے بی ٹی " "
- ۲۳۳ مستری محمد حسین صاحب " "
- ۲۳۴ عبد الرحمن صاحب الہی پارک مصری شاہ لاہور
- ۲۳۵ شیخ سراج الحق صاحب " "
- ۲۳۶ قاضی محمد صادق صاحب قریشی دہلی دروازہ لاہور
- ۲۳۷ بابا رحمت اللہ صاحب " "
- ۲۳۸ رفیع الدین صاحب " "
- ۲۳۹ محمد ادریس صاحب طالبعلم دہلی دروازہ لاہور
- ۲۴۰ شیخ محمد عبد اللہ صاحب اینڈ برادرز " "
- ۲۴۱ میاں عزیز احمد صاحب " "
- ۲۴۲ تیمور احمد صاحب چغتائی " "
- ۲۴۳ محمد حسین صاحب حجام " "
- ۲۴۴ خالد ہدایت اللہ صاحب " "
- ۲۴۵ ہاجرہ صاحبہ بنت بشیر احمد صاحب ٹمپل روڈ لاہور
- ۲۴۶ الطاف فاطمہ اہلیہ بشیر احمد صاحب " "
- ۲۴۷ میاں غلام محمد صاحب ٹانگے والا لاہور
- ۲۴۸ مرزا محمد صادق صاحب " "
- ۲۴۹ مرزا محمد اسماعیل صاحب بھاٹی گیٹ لاہور
- ۲۵۰ مولوی عبد الرحیم صاحب کمپونڈر " "

نظارت بیت المال ربوہ

درخواستہائے دعا

میری بیوی عرصہ چھ روز سے بخار۔ کھانسی اور گلے کی تکلیف سے بیمار ہے۔ اور کل سے درجہ حرارت بڑھ گیا ہے۔ حرارت ۱۰۲ درجہ تک ہے تمام بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے خاص کر اصحابہ کرام دعا کریں خدا تعالیٰ جلد از جلد کامل صحت عطا کریں خدا تعالیٰ جلد از جلد کامل صحت عطا کرے۔ آمین۔

محمد منیر کارکن الفضل

(۲) میرا بھتیجا عزیز منور احمد ابن جلال الدین صاحب درویش اوپر دیوار گر کر ٹانگ ٹوٹ جانے کی وجہ سے سخت تکلیف میں ہے۔ بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ اس معصوم بچہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

خاکسار محمد یعقوب کاتب الفضل

(۳) میری بڑی ہمشیرہ صاحبہ فاطمہ الزہرہ بنت سردار مصباح الدین احمد صاحب کچھ عرصہ سے اب نہایت علالت میں بیمار ہیں احباب جماعت احمدیہ سے دعا کی درخواست ہے۔ سردار ناصر الدین چنیوٹ (لم) میرے والد صاحب مکرم حکیم فیروز الدین صاحب قریشی ریٹائرڈ انسپکٹر بیت المال چند دنوں سے قلعہ صوبہ سنگھ ضلع سیالکوٹ میں علیل ہیں احباب جماعت خصوصاً صحابہ کرام اور درویشان قادیان ان کی جلد اور کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد احمد حامی واقف زندگی طالبعلم بی۔ ایس۔ سی (ایگریکلچر) لائلپور

نومولود

مورخہ ۲۳ جون کو نذیر احمد صاحب سانگوی کے ہاں تین لڑکیوں کے بعد اللہ تعالیٰ نے فرزند عطا فرمایا ہے احباب سے درخواست ہے کہ مولود کیلئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے اسلام اور احمدیت کا سچا خادم بنائے

محمد حمید احمد کراچی

روزنامہ — الفضل — لاہور
۲۹ جون ۱۹۴۹ء

مختلف پارٹیاں اور قومی خدمت

کانگرس کے سابق صدر مسٹر اچاریہ کرپلانی نے صوبائی سٹڈی سرکل میں تقریر کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ ہمارے ملک کی مختلف پارٹیوں اور جماعتوں میں اپنی قومی آزادی کو نقصان پہونچا کر فوائد حاصل کرنے کا جو رجحان پایا جاتا ہے۔ وہ بالآخر تباہی و بربادی پر منتج ہوگا۔

کانگرس کے سابق صدر نے یہ بات ہندوستان کے متعلق فرمائی ہے۔ لیکن اس کا اطلاق عام ہے۔ اور ہم پاکستان میں بھی دیکھتے ہیں۔ کہ وہی مرض لگا ہوا ہے۔ اور جیسا کہ مسٹر کرپلانی نے ہی کہا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہم ایک دماغی امراض کے بہت بڑے ہسپتال میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔

بات یہ ہے کہ جیسا کہ ہم نے ان کالموں میں پہلے بھی عرض کیا تھا۔ ہمارے ملک میں ایسے لوگوں کی تعداد زیادہ ہے۔ جو اپنے آپ کو کسی بڑے عہدے کے قابل سمجھتے ہیں۔ مگر بڑے عہدے صرف چند ہیں۔ نادر شاہ کے گڈریہ دوست کی طرح جو نادر شاہ کی آمد کی خبر سنکر درخت پر اس لئے چڑھ گیا تھا کہ اپنے پرانے دوست سے نیچے نہ رہے۔ ہمارے بعض بے کار لیڈر بھی جب یہ دیکھتے ہیں۔ کہ انہی جیسا ایک کارکن وزیر اعظم یا وزیر ہی بن بیٹھا ہے۔ تو بجائے اس کے کہ وہ کوئی اور قومی کام کریں۔ وہ یہی چاہنے لگتا ہے۔ کہ جو نہ ہو کسی طرح اپنے لنگوٹیے کو نیچے گرائے۔ اور آپ اس کی جگہ لے لے۔ تاکہ کل کلوتر دنیا یہ نہ کہے۔ کہ کیوں جی فلاں تمہارا دوست تو وزیر اعظم بن گیا۔ اور تم کچھ بھی نہ بنے۔

خدا جانے یہ کیا مرض ہے۔ لیکن یہ مرض ہے ضرور اور انہی قوموں کو یہ مرض لگتا ہے۔ جو پستی میں گر چکی ہوں۔ حالانکہ دنیا میں ہر شخص کے لئے کئی میدان کھلے ہیں۔ لیکن پست قوموں کے افراد نئے راستہ پر چلنے سے پہلے تو ڈرتے ہیں۔ لیکن اگر کوئی غریب ایک راستہ پر چل کر کچھ ترقی کرلے۔ تو یا تو سب کے سب بھیڑ چال کیطرح اسی پر چلنے لگیں گے۔ یا پھر اس کے بھی راستہ میں روڑے اٹکانے لگیں گے۔

ترقی یافتہ ممالک میں بھی پارٹیاں ہوتی ہیں۔ لیکن ان ملکوں میں پارٹیاں کسی اصول پر بنائی جاتی ہیں۔ ہماری طرح یہ نہیں کہ ایک بے کار لیڈر نے اپنی شخصیت کی بناء پر چند آدمی اپنے گرد جمع کئے۔ (شخصیت خواہ علم کی وجہ سے ہو یا دولت کی وجہ سے) اور اپنی ایک الگ خلافت گروپ پارٹی۔ ترقی پسند لیگ یا عوامی لیگ بنالی۔

ہماری پارٹی بازی تو دنیا جہان کی پارٹی بازی سے نرالی ہے۔ مثلاً ایک آدمی کی سفارش ایک ایم۔ ایل۔ اے وزیر اعظم سے کرتا ہے۔ جو مسترد ہو جاتی ہے۔ اب سفارش کرنے والا ایم۔ ایل۔ اے اگر ذرا کھاتا پیتا ہؤا تو اول تو خود لیڈر بن کر اپنی الگ ٹکڑی بنالے گا۔ ورنہ کسی ایسی پارٹی میں شامل ہو جائے گا۔ جو اسی نقطہ نظر سے کسی دوسرے نے بنا رکھی ہے۔

بے شک اکثر یہ چھوٹی چھوٹی ٹکڑیاں جہالت کی بناء پر بنتی ہیں۔ لیکن افسوس تو یہی ہے۔ کہ ہمارے ملک میں اچھے لکھے پڑھے دانا لوگ بھی یہی کھیل کھیل رہے ہیں۔ وہ اس خیال سے پارٹی نہیں بناتے۔ کہ وہ دراصل دوسرے اصول یا دوسرے خیال رکھتے ہیں۔ بلکہ وہ پارٹی بناکر بعد میں ایسے اصول موچتے ہیں۔ جو دنیا کے سامنے پیش کئے جاسکیں۔ تاکہ ثابت ہو۔ کہ ان کی مخالفت داتی سیاسی اخلاقی یا مذہبی اصولوں کی بناء پر ہے۔

مسٹر کرپلانی نے جو کچھ کہا ہے وہ اس سے بھی زیادہ دردناک ہے۔ جس کا ذکر ہم نے اوپر کیا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ مختلف پارٹیاں خواہ اصولوں کے اختلاف کی [illegible] ہی معرض ظہور میں آئی ہوں۔ مگر ہمارے ملک میں یہ مرض ہے کہ ہم اپنی پارٹی کے فوائد کے لئے قومی نقصان بھی ہوتا ہو۔ تو اس کی کچھ پروا نہیں کرتے اپنے یا اپنی پارٹی کے فوائد کے لئے ہم قوم کی قوم کو تباہی کے غار میں گرانے سے بھی نہیں ہچکچاتے۔

جس ملک میں ایسی پارٹیاں ہوں اس کی تباہی میں کیا شک ہے۔ پنجابی میں کہتے ہیں۔ کہ شریک کی دیوار گر پڑے۔ خواہ اپنی بھینس نیچے آکر مرجائے یہ بات بُری ہے لیکن ہمارے لیڈر تو اپنی ہی بھینس نہیں۔ بلکہ اپنے فوائد کے مقابلہ میں تمام ملک کی تباہی کی بھی پروا نہیں کرتے۔ وہ کہتے ہیں تمام ملک اور قوم جائے جہنم میں ہمارے حلوے مانڈے کی خیر ہو۔ ہم کہتے ہیں پاکستان انارکی اور بد امنی کا گہوارہ بن جائے تو بن جائے لیکن ہماری لیڈری جو بیکاری کے دن کاٹ رہی ہے کسی طرح ابھرے۔ ایک دفعہ تو چمکے خواہ شہاب ثاقب کی طرح سے قوم کے ساتھ ہمیشہ کے لئے تاریکیوں میں گم ہو جائے۔

ہر ایک بیکار لیڈر یہی کہتا ہے۔ اجی فلاں کام نہیں ہؤا اجی فلاں یہ کر گیا ہے وہ کھا گیا ہے۔ وہاں نقص ہے یہاں سوراخ ہے۔ واقعی ہمارے ارباب اختیار نے بڑی بڑی بدعنوانیاں کی ہیں۔ جو ان کو نہیں کرنی چاہئیں تھیں۔ لیکن سوال یہ ہے۔ کہ اس کا کیا ثبوت ہے۔ کہ تم وہ نہیں کروگے۔ یا اس سے بھی بدتر ثابت نہیں ہوگے۔ اس کے یہ معنے نہیں کہ جو لوگ حکومتی عہدوں پر ہوں۔ ان کی تمام بدعنوانیوں کو برداشت کرلینا چاہیئے۔ اور ان کو کچھ نہیں کہنا چاہیئے۔ ان کو ضرور سخت سزا دینا چاہیئے۔ لیکن سوال صرف یہ ہے کہ اس بات میں کیا قومی فائدہ ہے۔ کہ آپ اپنی تمام لیاقت اپنی تمام قوت دوسروں کو گرانے اور بدنام کرنے میں صرف کریں۔ کیوں نہ ہم یہ وقت کسی اور قومی کام میں صرف کریں۔ جو ملک وقوم کی تعمیر میں مدد و معاون ثابت ہو۔ یہ کیا اُپج ہے کہ آپ وہی کام کریں گے جو اس وقت دوسرا کر رہا ہے آپ کوئی اور کام کیوں نہیں کرتے۔ تاکہ آپ کی قابلیت کے جوہر کھلیں۔ اور قوم خود آپ کو آگے لے آئے؟

پاکستان میں کتنے کام ہیں جو کرنے کے ہیں۔ اور دیہے تو کوئی ترقی یافتہ سے ترقی یافتہ ملک بھی یہ دعوے نہیں کرسکتا۔ کہ اب اس میں کام کرنے کے لئے نئے آدمیوں کی ضرورت نہیں یا نئے کام نہیں۔ اور قومی خدمت تو انسان ہزارہا طریقوں سے کرسکتا ہے۔ غریبوں کو تو روٹی کی فکر سے ہی فرصت نہیں۔ ہاں وہ لوگ جو فارغ البال ہیں۔ اور دولت مند ہیں۔ وہ اگر کوئی قومی کام کرنا چاہیں تو ان کے لئے ہزاروں دروازے کھلے ہیں۔ وہ اپنی دولت کو قومی فلاح پر خرچ کرسکتے ہیں۔ اور اگر اتنی دولت نہ ہو۔ تو پھر بھی بہت سے قومی کام ان کو مل سکتے ہیں۔ باقی رہے علماء اگر چاہیں تو بجائے پارٹی بازی کے وہ کئی طریقوں سے قومی خدمت کرسکتے ہیں۔ عوام کی تربیت؟ یہ نہیں تو بیرونی ممالک میں نکل جائیں۔ اور تبلیغ اسلام کا کام کریں۔ لیکن نہیں سیاست کی چاٹ کچھ نہیں کرنے دیتی۔ اس کا یہ بھی مطلب نہیں ہے۔ کہ آپ ملکی سیاست میں حصہ نہ لیں۔ لیں مگر اس طرح کہ ملک وقوم کو فائدہ پہونچے۔ نہ کہ الٹا نقصان جیسا کہ اب ہو رہا ہے۔ آخر سیاست محض دل لگی نہیں۔ یہ ایک کام ہے اور محنت طلب کام جس میں حصہ لینے کے لئے انسان کو نیک نیتی سے آگے آنا چاہیئے۔

واقف زندگی اور سیروں کی ضرورت

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تحریک پر چیلنج گریجوایٹ مولوی فاضل۔ وکلاء اور ڈاکٹر زندگی وقف کر رہے ہیں۔ وہاں اوورسیر اور صنعتی کام سے دلچسپی رکھنے والے احباب بھی اس کار خیر میں پیش پیش ہیں۔ قبل ازیں جن اوورسیر احباب نے اپنی خدمات سلسلہ کے لئے قادیان میں وقف کی تھیں۔ اور انہیں ضرورت نہ ہونے کی وجہ سے نہیں بلایا گیا تھا اپنے موجودہ اور دیگر ضروری کوائف سے مطلع فرمائیں۔ تاکہ ضرورت سلسلہ بھی پوری ہوسکے۔ اور وہ بھی وقف کی سعادت حاصل کرسکیں۔ جب ایک شخص خدا تعالےٰ کے ساتھ وعدہ کرتا ہے کہ وہ [illegible] کے لئے اپنی زندگی وقف کرتا ہے۔ لیکن اس کے مناسب حال کام نہ ہونے کی وجہ سے [illegible] نہیں لیا جاتا۔ تو اس کا فرض ہے کہ جب بھی وقف کا مطالبہ ہو۔ اپنے آپ کو پیش کرے اور کہے کہ میں واقف ہوں۔ پہلے فلاں وقت مجھے نہیں لیا گیا تھا۔ اب میں پھر پیش کرتا ہوں۔ نیز اسکے علاوہ انجینئرنگ سکول رسول میں احمدی طلباء آخری سال کا امتحان دے رہے ہیں۔ وہ بھی خدمت سلسلہ کے اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھانے کے لئے زندگی وقف کرسکتے ہیں۔ جلد یاد دہانیاں اور درخواستیں مندرجہ ذیل پتہ پر بہت جلد آجانی چاہئیں۔

نائب وکیل الدیوان تحریک جدید تحریک جدید ۲

امسال میٹرک پاس کرنیوالے واقفین زندگی طلباء

امسال جن طلباء نے میٹرک کا امتحان پاس کیا ہے۔ اور اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہے۔ انہیں بذریعہ اعلان ہذا اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ فوراً انٹرویو کے لئے ربوہ تشریف لے آئیں۔ تاکہ ان کی آئندہ تعلیم اور انتخاب کے متعلق جلد از جلد کارروائی کی جاسکے۔ طلباء کو چاہیئے کہ فوری توجہ دیں۔ تاکہ کالجوں میں داخلہ کا وقت نکل نہ جائے۔

نائب وکیل الدیوان ربوہ

روس کا عروج و زوال

حضرت حزقی ایل نبی کی ایک عظیم الشان پیشگوئی

"کھل گئے یاجوج اور ماجوج کے لشکر تمام"

از مکرم شیخ عبدالقادر صاحب لائل پور

(۳)

اسلامی ممالک کے متعلق یاجوج ماجوج کے عزائم کیا ہیں۔ یہود کی زبانی سنیئے۔

تحریک صیہونیت کے پروگرام کے مادہ ۲۷ میں یہ عبارت قابل غور ہے

"یہودی حکومت کی حدود شمال سے صور کی بندرگاہ واقع لبنان سے شروع ہو کر بحر ابیض کی بندرگاہ عریش تک جنوباً اور عقبہ کی بندرگاہ واقعہ بحر احمر تک ہیں۔ اس کے بعد شرق اردن کے پایۂ تخت عمان پر قبضہ کر کے بادیۃ الشام اور حجاز پر بھی قبضہ کیا جائے؟"

یہ ہیں یاجوج ماجوج اور ان کے اتحادی یہود کے ناپاک عزائم جن کی پہلے نبیوں نے اور احادیث میں خبر دی گئی ہے۔ اللہ تعالےٰ کی غیرت تو جوش میں آ گئی ہے۔ اور وہ اپنا ہاتھ دکھائے گا۔ اور ان کے ناپاک عزائم اپنی موت آپ مر جائیں گے۔ چنانچہ حدیث میں ہے کہ دجال جب حجاز کا رخ کرے گا۔ تو وہی وقت اس کی ہلاکت کا ہو گا۔ لیکن اس سے پہلے اگر مسلمان اپنی اصلاح کر لیں۔ تو انہیں ختم کرنے والی طاقتیں ایک ایک کر کے تباہ ہو جائیں گی۔ آخر یہ زمین صالح لوگوں کے لئے مقدر ہو چکی ہے۔ (سورہ انبیاء) اگر ہم صالح بن جائیں۔ اور اپنے اندر مادۂ صلاحیت پیدا کر لیں۔ تو کونسی طاقت ہے۔ جو ہمیں گزند پہونچا سکتی ہے۔ مسلمانان عالم پر یہ مصائب کے نشتر کیوں چل رہے ہیں۔ یہ دراصل ہمارا ایک بہت بڑا اپریشن ہے۔ جس کے ذریعہ ہمارے فاسد مادوں اور پُرفساد خون کو نکال کر ہماری عروق مردہ میں صالح خون دوڑا دیا جائے گا۔ پھر ہم خدا تعالےٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اس قابل ہو جائیں گے۔ کہ دنیا سے کفر کو ہمیشہ کے لئے نیست و نابود کر دیں۔

حضرت یرمیاہ نبی کی پیشگوئی

یہاں ضمناً یہ ذکر بھی ضروری ہے کہ حضرت حزقی ایل کی طرح حضرت یرمیاہ نبی نے بھی فلسطین پر یاجوجی حملہ کی خبر دی ہے۔ لکھا ہے:۔

"خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا اور کہا۔ تو کیا دیکھتا ہے میں نے کہا کہ میں ابلتی ہوئی دیگ دیکھتا ہوں۔ اور اس کا مونہہ شمال کی طرف ہے۔ تب خداوند نے مجھے کہا کہ زمین کے تمام رہنے والوں پر شمال کی طرف سے آفت ٹوٹ پڑے گی

(روس بلاد شمالیہ سے تعلق رکھتا ہے) دیکھ میں شمال کی مملکتوں کے تمام خاندانوں کو بلاؤں گا۔ تو وہ آئیں گے۔ اور ان میں سے ہر ایک اپنا تخت یروشلم کے پھاٹکوں کے مدخل پر اور اس کے اردگرد اس کی تمام دیواروں پر اور یہود کے سارے شہروں (یعنی فلسطین) پر نصب کرے گا۔" (یرمیاہ ۱۵ تا ۱۶)

مشرق وسطیٰ کے دوسرے ممالک پر حملہ

صرف فلسطین ہی نہیں بلکہ مشرق وسطیٰ کے دوسرے اسلامی ممالک کو زیر کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ چنانچہ فلسطین پر حملہ کے بعد حزقی ایل نبی کی پیشگوئی میں لکھا ہے۔

"خداوند یوں فرماتا ہے کہ اس وقت یوں ہو گا۔ کہ بہت سی سکیمیں تیرے دل میں آئیں گی۔ تو ایک بڑا منصوبہ باندھے گا۔ اور تو کہے گا۔ کہ میں دیہات کی سرزمین پر حملہ کروں گا۔ میں ان پر حملہ کروں گا۔ جو راحت و آرام سے بستے ہیں۔ جن کی فصیلیں ہیں نہ اڑیں گے۔ اور نہ پھاٹک ہیں۔ تاکہ تو لوٹے اور مال کو چھین لے۔ اور ان ویرانوں پر جو اب آباد ہیں۔ ان لوگوں پر جو تمام قوموں میں سے فراہم ہوئے ہیں۔ جو مویشی اور مال کے مالک ہیں اور جو زمین کے وسطی حصہ میں (یعنی مشرق وسطیٰ) آباد ہیں اپنا ہاتھ چلائے۔ سبا اور دوان اور ترسیس کے سوداگر اور ان کے تمام شیر ببر تجھ سے پوچھیں گے کہ کیا تو غارت کرنے آیا ہے؟ کیا تو نے اپنا غول اس لئے جمع کیا ہے۔ تاکہ تو مال چھین لے۔ سونا چاندی اپنے قبضہ میں کرلے۔ اور مواشی اور سرمایہ دار کو پکڑ لے۔ اور بڑی لوٹ لے جائے"۔

(حزقی ایل $\frac{۳۸}{۱۰ تا ۱۳}$)

پیشگوئی کے اس حصہ سے ظاہر ہے:۔

(۱) روس مشرق وسطیٰ کے دوسرے ممالک پر حملہ کرنے کی ایک سکیم تیار کرے گا۔

(۲) ان ممالک کی حفاظت کے سامان میسر نہیں ہوں گے۔ کھلے میدان کی طرح ان کی حالت ہو گی۔

(۳) روس سرمایہ دار کا دشمن ہو گا۔ غیر ممالک کا سونا چاندی مال و منال مویشی اور دوسرے ذرائع اکتساب رزق اپنے قبضہ میں کر لے گا۔ اور غیر ممالک پر اس کا حملہ بھی اسی غرض سے ہو گا۔

یہ پیشگوئی مشرق وسطیٰ کے ممالک کے متعلق ہے۔ اس کا ایک ثبوت یہ بھی ہے۔ کہ اس میں یہ ذکر ہے کہ ترسیس دوان اور سبا کے لوگ روس سے دریافت کریں گے۔ کہ کیا تو نے یہ اقدام اس لئے اختیار نہیں کیا۔ تاکہ تو ہمارا مال و منال اور سونا چاندی چھین کر اس پر خود قابض ہو جائے۔ ترسیس وہی ہے جہاں اب فلسطین کی بندرگاہ عقبہ واقع ہے۔ دوان مابین حجاز و شام علاقہ کا نام ہے۔ سبا ظاہر ہے کہ عرب کا ایک جنوبی حصہ ہے۔

یہ تو آپ دیکھ ہی رہے ہیں کہ مشرق وسطیٰ اپنی ثروت اور جغرافیائی اہمیت کی وجہ سے روس اور فرنگی ممالک میں کشمکش کا باعث بن چکا ہے یہ کشمکش آئندہ کیا گل کھلائے گی۔ اس کے لئے ڈاکٹر تاثیر کے ایک مضمون "پین اسلام ازم" کا ایک اقتباس درج ذیل ہے۔

"روس کے جنوب میں ہمارے اسلامی ممالک ہیں اور فساد کا علاقہ یہی ہے۔ بڑے بڑے فوجی جرنیل یہی کہتے ہیں کہ آنے والی جنگ اسی میدان میں ہو گی۔ فیلڈ مارشل ویول کی یہی رائے تھی۔ اور کہتے ہیں کہ دانیال نبی کی پیشگوئی بھی اسی قسم کی ہے۔" (آفاق جلد ۱ نمبر ۱۲)

نوٹ:۔ دانیال ۱۱ باب میں شاہ شمال اور شاہ جنوب کے جنگ کے ذکر میں یہ پیشگوئی ہمیں مل سکتی ہے۔

دجال مشرق سے ظاہر ہو گا

احادیث میں بھی یاجوج ماجوج یا دجال کی آخری جنگ کا محاذ مشرق وسطےٰ ہی بتایا گیا ہے

(۱) رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے تین دفعہ فرمایا کہ دجال مشرق کی طرف سے ظاہر ہو گا۔ وہ مشرق کی طرف سے ظاہر ہو گا۔ ہاں وہ مشرق کی طرف سے ظاہر ہو گا۔ (کنز العمال جلد ۷ صفحہ ۲۹۸۱)

(۲) اسی طرح فرمایا بلکہ وہ عراق کے سمندر (خلیج فارس) میں ہو گا۔ بلکہ وہ عراق کے سمندر میں ہو گا۔ بلکہ وہ عراق کے سمندر میں ہو گا۔ (کنز العمال جلد ۷ صفحہ ۲۹۸۵)

خلیج فارس کا علاقہ تیل کے ذخیروں کا مرکز ہے روس کی اس پر خاص نظر ہے۔

(۳) دجال شام و عراق کے درمیان نکلیگا۔ اور دائیں بائیں تباہی مچائے گا۔ (ترمذی صفحہ ۱۱۸ جلد دوم)

(۴) یاجوج ماجوج جب ظاہر ہوں گے۔ تو عرب ممالک کے لئے بڑی خرابی اور ہلاکت ہو گی۔ (ترمذی صفحہ ۱۰ جلد دوم)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام عالمگیر جنگ کے متعلق یہی فرماتے ہیں کہ ان کا مرکز شام فلسطین کا علاقہ ہو گا۔ فرمایا

"دنیا میں ایک حشر برپا ہو گا۔ اور وہ اول الحشر ہو گا۔ اور تمام بادشاہ ایک دوسرے پر چڑھائی کرینگے اور ایسا کشت و خون ہو گا۔ کہ زمین خون سے بھر جائے گی۔ اور ہر ایک بادشاہ کی رعایا بھی آپس میں خوفناک لڑائی کرے گی۔ (جیسے چین اور برما میں خانہ جنگیاں برپا ہیں ناقل) ایک عالمگیر تباہی آئیگی اور ان تمام واقعات کا مرکز ملک شام ہو گا۔ (اس وقت تک فلسطین شام سے الگ نہیں تھا۔ بلکہ شام میں فلسطین شامل تھا) ان واقعات کے بعد ہمارے سلسلہ کو ترقی ہو گی۔ اور سلاطین ہمارے سلسلہ میں داخل ہوں گے"۔

(تذکرۃ المہدی حصہ دوم مصنفہ پیر سراج الحق صاحب صفحہ ۴۳)

اسلامی ممالک پر یاجوج ماجوج کے ان حملوں کی وجہ سے ہمارے لئے مایوس ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ کیونکہ حضرت حزقی ایل کی پیشگوئی میں روس کی تباہی اور بربادی بھی مشرق وسطیٰ کے میدانوں ہی میں دکھائی گئی ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ کہ اس جنگ کے بعد سلاطین اسلام میں داخل ہوں گے۔ اور احمدیت یعنی حقیقی اسلام کو بہت ترقی ہو گی۔

احادیث میں بھی یہی لکھا ہے۔ جب دجال حجاز کا رُخ کرے گا اور مکہ مدینہ کو محصور کرنے کی کوشش کرے گا۔ تو وہی وقت اس کی تباہی اور بربادی کا ہے۔ اور اسکے بعد حضرت مسیح موعودؑ کا سلسلہ بارآور ہو گا۔ اور اصحاب عیسےٰ محصوری کی حالت سے باہر نکلیں گے۔

(۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مسیح الدجال مشرق سے آئے گا۔ اور اس کا ارادہ مدینہ منورہ میں آنے کا ہو گا۔ یہاں تک کہ (مدینے کے تین کوس کے فاصلہ پر) کوہ احد تک پہونچ جائے گا۔ یہاں سے فرشتے اس کا مونہہ ولایت شام کی طرف پھیر دیں گے وہاں وہ ہلاک ہو گا (مشکوٰۃ کتاب الفتن)

(۲) حضرت عیسےٰ کی بددعا سے یاجوج ماجوج کی گردن میں ایک پھوڑا نکلے گا۔ اس وبا سے یہ ہلاک ہوں گے۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام اور ان کے اصحاب محصوری کی حالت سے باہر آئیں گے تب مسلمانوں کے غلبہ اور خیر و برکت کے دن دوبارہ لوٹ آئیں گے۔ (ترمذی جلد ۲ صفحہ ۱۲۰) (باقی)

سیکرٹریان مال سے گزارش

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خواہش ہے کہ ہر احمدی تحریک ستمبر میں حصہ لے آپ کا فرض ہے کہ خود اس تحریک میں حصہ لیں۔ اور اس تحریک کو ہر مقامی احمدی تک پہنچائیں جو احباب اس تحریک میں حصہ لیں۔ ان کے نام نظارت بیت المال میں بھجوائیں۔ تاکہ حضور کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کئے جائیں۔ اور اخبار میں شائع کروائے جائیں۔

ناظر بیت المال صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ چنیوٹ

ایک اہم غلط فہمی کا ازالہ

از جناب مولوی عبد الغفور صاحب فاضل مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ

چند یوم ہوئے کہ مجھے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بعض مخالفین کی مخالفانہ کارروائیوں کے پیش نظر چنیوٹ جانا پڑا۔ ہم نے ان کے اعلانات کے پیش نظر کوشش کی کہ ان سے شریفانہ طور پر تبادلہ خیالات ہو جائے مگر اپنی وسعت علمی سے واقف ہونے کی وجہ سے انہوں نے ہمارے احباب کی مخلصانہ کوشش کو پورا نہ ہونے دیا۔ اور دو دفعہ یہ کہتے ہوئے (معاذ اللہ وغیرہ) مجلس سے اٹھ کر چلے گئے کہ ہم اس طرح بند کمروں میں (شرفا کی موجودگی میں) گفتگو کرنے کے لئے تیار نہیں۔ اگر ہمارے کسی آدمی کو اس طرح تحقیق کی ضرورت ہے تو وہ احمدی مولوی کے پاس جا کر تحقیق کر لیا کرے۔

غرض اس طرح تبادلہ خیالات سے بچ بچاؤ کرتے ہوئے عام جلسے کر کے جو منہ میں آتا ہے کہتے ہیں۔ ایک دن مجھے احباب جماعت نے بتایا کہ غیر احمدی مولوی حضرت میر ناصر نواب صاحبؓ کی ایک روایت پیش کر کے کہتے ہیں کہ ان کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آخری بیماری کے دوران میں فرمایا تھا کہ مجھے وبائی ہیضہ ہو گیا ہے۔ میں نے کہا۔ یہ بات حضرت میر صاحب کی طرف یا تو کسی نے غلط طور پر منسوب کر دی ہے یا میر صاحب کو ذاتی طور پر کوئی غلط فہمی ہو گئی ہے کیونکہ یہ ممکن ہی نہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منہ سے ایسا فقرہ نکل سکے۔ خدا تعالےٰ تو نبی وقت کی تائید اور نصرت کے لئے مخالفین انبیاء پر وبائیں نازل کیا کرتا ہے۔ اگر کوئی نبی خود کسی وبائی مرض کا شکار ہو جائے تو وہ سچا نبی کیسے ہو سکتا ہے۔ نبی کی ہستی تو بہت بڑی ہستی ہوتی ہے اللہ تعالےٰ کے فضل اور رحم اور اس کی بشارتوں کے وعدے تو نبی وقت کی جماعت کے مخلصین کو بھی وباؤں سے محفوظ رکھ کر نبی کی سچائی کا نشان ظاہر کر دیا کرتے ہیں۔ چہ جائیکہ خود نبی سے وعدہ حفاظت اٹھا لیا جائے۔

میں نے یہ بھی کہا کہ علاوہ ازیں یہ بات تو میرے ذہن میں ہرگز داخل نہیں ہو سکتی جبکہ میں دیکھتا ہوں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنے چاروں طرف موت کھڑی دیکھ کر بھی وعدہ الٰہی پہ پورا پورا یقین اور وثوق رکھتے ہوئے ساتھیوں کے اظہار تشویش پر فرماتے ہیں کلا ان معی ربی سیھدین کہ ہم ہرگز دشمن کے ہاتھ سے یا اس کے سامنے ہلاک نہیں کئے جائیں گے۔ کیونکہ مجھے حفاظت کا وعدہ دینے والا خدا میرے ساتھ ہے۔

اسی طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام آگ کو جلتی ہوئی دیکھ گھبراتے نہیں بلکہ خدا کے وعدہ پہ یقین کامل رکھ کر اس کو ٹھنڈا کر دکھاتے ہیں۔ تو جو شخص یہ دعویٰ رکھتا ہے ؎

میں کبھی آدم کبھی موسیٰ کبھی یعقوب ہوں
نیز ابراہیم ہوں نسلیں ہیں میری بے شمار

گر جامہ ہمہ ابرار؟ آنے والا۔ اور "زندہ شد ہر نبی بآمدنم" کا نعرہ بلند کرنے والا کس طرح حفاظت خداوندی کے وعدہ پر شک کر سکتا ہے۔

پھر میرا یہ اعتقاد کچھ خیالی اور وہمی اعتقاد نہیں بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی کا ایک عجیب ترین واقعہ اس بات کی بین شہادت ہے۔ کہ حضرت اقدس علیہ السلام کے سامنے خواہ کیسے پیچیدہ اور ظاہری لحاظ سے خطرناک حالات ہو جاتیں تب بھی حضرت اقدس علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ کے وعدوں پر ایسا محکم اور مضبوط ایمان و یقین ہوتا ہے جس کے سامنے پہاڑوں کی بلندی اور چٹانوں کی پختگی ہیچ ہوتی ہے۔ ملاحظہ ہو حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۳ پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ایک موتین نشان" ایک دفعہ طاعون کے زور کے دنوں میں قادیان میں بھی طاعون تھی۔ مولوی محمد علی ایم اے کو سخت بخار ہو گیا۔ اور ان کو ظن غالب ہو گیا کہ یہ طاعون ہے۔ اور انہوں نے مرنے والوں کی طرح وصیت کر دی۔ اور مفتی صاحب کو سب کچھ سمجھا دیا۔ اور وہ (مولوی محمد علی) میرے گھر کے ایک حصہ میں رہتے تھے۔ گھر کی نسبت خدا تعالےٰ کا یہ الہام ہے۔ اِنِّیْ اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّار (یعنی میں ہر ایک فرد بشر کی حفاظت کروں گا جو اس گھر کے اندر ہوگا) تب میں ان کی عیادت کے لئے گیا اور ان کو (موسیٰ کے ساتھیوں کی طرح ناقل) پریشان اور گھبرایا ہوا پا کر میں نے ان کو (حضرت موسیٰ کی طرح کہا ناقل) کہ اگر آپ کو طاعون ہو گئی تو پھر میں جھوٹا ہوں اور میرا دعویٰ الہام غلط ہے۔ یہ کہہ کر میں نے ان کی نبض پر ہاتھ لگایا۔ یہ عجیب نمونہ قدرت ہے کہ ہاتھ لگانے کے ساتھ ہی ایسا بدن سرد پایا کہ تپ کا نشان نہ تھا۔"

حقائق سے ناآشنا شاید میرے ساتھ اختلاف کرے مگر میں یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ یہ نشان حضرت موسیٰ علیہ السلام کے نشان سے بہت بڑھ کر ہے۔ کیونکہ حضرت موسیٰؑ کے ساتھیوں پر گھبراہٹ اور پریشانی جب مستولی ہو جاتی تھی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام ان کی تسلی و تشفی کے لئے صرف اپنی ذات سے کئے گئے وعدہ حفاظت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میرے ساتھ خدا ہے اس لئے وہ مجھے راہ نجات ضرور بتا دے گا۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سامنے جب آپ کا ایک مرید اپنی کسی کمزوری یا ضعف ایمان کی وجہ سے گھبراہٹ اور پریشانی کا شکار ہوتا ہے تو حضرت اقدسؑ اس کی تسلی کے لئے فرماتے ہیں یہ (محمد علی) اگر آپ کو طاعون ہو گئی تو پھر میں جھوٹا ہوں۔ اللہ اکبر! جس شخص کو اپنے ایک مرید کے لئے یہ اس قدر غیرت آ جاتی ہے کہ اپنے صدق و کذب کا اس کی صحت و عدم صحت پر انحصار کر ڈالیں اس کے متعلق یہ خیال کہ اس کو اپنی ذات کے متعلق شبہ ہو جائے کہ شاید وہ کسی وبائی مرض کا شکار ہو جائے یقیناً نہیں کیا جا سکتا۔ مولوی محمد علی صاحب کو وبائی مرض میں مبتلا ہو جانے کا ظن غالب اور حضرت اقدسؑ کا الٰہی وعدہ پر اس قدر یقین اور وثوق کہ اگر محمد علی کو طاعون ہو جائے تو ان کا دعویٰ غلط تسلیم کر لینے کا اقرار گو اس بات پر کافی ثبوت ہے کہ حضرت میر صاحب کی روایت حقائق پر مبنی نہیں مگر تاہم میں نے اس وقت کے عینی شاہدوں اور حضرت اقدسؑ کے قدموں میں وقت گزارنے والوں سے بھی اس کی حقیقت معلوم کرنا ضروری سمجھا چنانچہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب (جو حضرت اقدسؑ کے جاں نثار اور مخلص ترین صحابہ میں سے ہیں اور ان دنوں چنیوٹ ہی میں تھے) سے اور پھر حضرت امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے لاہور آ کر میں نے دریافت کیا تو دونوں نے اس روایت کو غلط قرار دیا۔ یہ دونوں تحریریں ہدیہ ناظرین کر رہا ہوں تاکہ کمزور طبائع کے لئے ازدیاد ایمان کا باعث ہوں اور شاید کوئی سعید روح اس سے فائدہ اٹھائے۔

حضرت مفتی صاحب کی تحریر

"بخدمت مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ۔ السلام علیکم۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آخری علالت اور وفات کے وقت میں حضور کے قدموں میں بمعہ چند خدام کے موجود رہا۔ حضور کو دوران سر اور اسہال کا مرض تھا جو پہلے بھی کبھی کبھی حضورؑ کو کثرت مطالعہ کے سبب ہو جاتا تھا۔ ہم سب کا یہی خیال تھا کہ یہ اسہال دوران سر کے سبب ہے۔ نہ میرا یہ خیال تھا اور نہ کسی اور دوست نے ایسا کہا کہ یہ ہیضہ ہے اور نہ حضرت صاحب کے منہ سے میں نے کوئی لفظ سنا کہ ان کو ہیضہ ہو گیا ہے۔"

مفتی محمد صادق چنیوٹ [illegible]

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"میں اور میر صاحب ایک ہی وقت پاس تھے اور میں میر صاحب سے زیادہ قریب تھا۔ میں نے ہرگز ایسا فقرہ نہیں سنا۔ غالباً میر صاحب کو غلطی لگی ہے۔"

مرزا محمود احمد [illegible] ۴۹

نوٹ۔ دونوں تحریریں میرے پاس محفوظ ہیں۔

کلرکوں کی فوری ضرورت

میٹرک پاس نوجوان جو مرکز پاکستان ربوہ میں رہ کر سلسلہ کی خدمات بجا لانے کا شوق رکھتے ہوئے روزگار حاصل کرنے کے خواہشمند ہوں اپنی درخواستیں معہ نقول اسناد سرٹیفکیٹ وغیرہ مقامی امیر یا صدر صاحب یا کسی اور معروف بزرگ جماعت کی تصدیق کے ساتھ جلد سے جلد ناظر بیت المال ربوہ ڈاکخانہ چنیوٹ پنجاب کے نام بھجوا دیں۔ فی الحال ۵۰-۲-۳۰ کے گریڈ میں ۳۰ روپے ماہوار تنخواہ اور چودہ روپے ماہوار الاؤنس کل مبلغ ۴۴ روپے ماہوار ملیں گے۔ رہائش کا انتظام انجمن کی طرف سے ہوگا۔ کھانے کا انتظام اگر اپنی طرف سے نہ ہو سکے تو پندرہ روپے ماہوار فیس دے کر لنگر خانہ سے دو وقت کھانا کھایا جا سکتا ہے۔

نظارت بیت المال ربوہ

گھر بیٹھے دین کی خدمت کا موقع

نظارت بیت المال کو ایسے احباب کی خدمات کی ضرورت ہے جو اپنے ہاں رہتے ہوئے روزانہ پندرہ منٹ صرف بیت المال کے کام کو دے سکیں۔ جو کام دیا جائے گا ہر دوست کی قابلیت کے لحاظ سے دیا جائے گا۔ اور اسی جماعت یعنی شہر یا گاؤں میں دیا جائے گا جہاں وہ صاحب رہائش پذیر ہوں گے۔ وہ احباب جنہیں حساب و کتاب کی مہارت ہو اس اعلان کے خاص مخاطب ہیں۔ ناظر بیت المال ربوہ

موضع فتح گڑھ میں ایک شاندار اجتماع

پچھلے اتوار مورخہ ۹/۶/۴۹ کو موضع فتح گڑھ علاقہ صدر سیالکوٹ میں ایک جلسہ بغرض فراہمی رضاکاران منعقد ہوا۔ اس میں کشتی۔ کبڈی اور مارچ پاسٹ بڑے احسن طریقہ سے ادا کیا گیا۔ ارد گرد کے گاؤں کے لوگ کافی تعداد میں کھیلوں میں حصہ لینے کے لئے آئے ہوئے تھے اور کافی مقدار میں رضاکار بھرتی کئے گئے۔ اس اجتماع میں حاضرین کو خاص جوش تھا۔ اور رضاکار بڑے جوشیلے طریق پر چلتے تھے۔ معلوم ہوتا تھا کہ ان میں ایک نئی روح پھونک دی گئی ہے۔ ہر لحاظ سے یہ اجتماع کامیاب رہا۔ اس کی کامیابی کا سہرا محمد یونس خان صاحب سب انسپکٹر انچارج علاقہ صدر کے سر پر ہے۔ ایسے ٹورنامنٹ دوسرے علاقوں میں بھی ہونے ضروری ہیں۔ محمد سلیم صدیقی ولد شیخ محمد اکبر پنشنر پریس حاجی پورہ سیالکوٹ

۳۱ مئی تک دفتر دوم کے سال پنجم کے وعدے پورے کرنیوالے مجاہدین کی فہرست

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کی دی ہوئی توفیق سے جن احباب کرام نے تحریک جدید کے پندرھویں سال کے وعدے ۳۱ مئی تک سو فی صدی پورے کر دیئے۔ ان کے نام تو حضرت اقدس کے حضور دعا کے لئے پیش کرنے کے بعد شائع ہو چکے ہیں۔ اب دفتر دوم کے سال پنجم کے وعدے پورے کرنے والے مجاہدین کی فہرست ذیل میں دیتے ہوئے یہ نوٹ کرنا ضروری ہے۔ کہ دفتر اول اور دفتر دوم کے مجاہد اب اس جدوجہد میں مشغول ہو جائیں۔ کہ ان کے وعدے ۲۹ رمضان المبارک تک پورے ہو جائیں۔ کیونکہ ۲۹ رمضان المبارک بھی تحریک جدید میں ایک خاص اہمیت رکھتی ہے۔ جو دوست اس تاریخ تک اپنے وعدے پورے کریں گے۔ ان کے نام حضرت اقدس کے حضور دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ دفتر اول و دفتر دوم کے مجاہد یہ نوٹ فرمائیں۔ کہ ۳۱ مئی تک ادا کرنے والوں کی مکمل فہرست شائع ہو چکی ہے اگر کسی دوست نے اپنا وعدہ پورا ادا کیا ہے۔ اور ان فہرستوں میں ان کا نام نہیں آیا۔ تو انہیں وکیل المال تحریک جدید ربوہ کے پتہ سے خط و کتابت کرنی چاہیئے۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

۳۱ مئی ۱۹۴۹ء تک دوم کے سال پنجم کے وعدہ پورا کرنے والے مجاہدین کی فہرست

منظور احمد صاحب درویش قادیان — ۲۰/-/-
عبد الرحمن صاحب " — ۶۰/
بشیر احمد صاحب کالا افغانان " — ۵/۱
عبد الواحد صاحب ڈنگریزہ " — ۱۱/-
مرزا عبد اللطیف صاحب " — ۲۶/۸
والدہ مستری محمد حسین صاحب " — ۵/۴
عبد الرشید صاحب نیاز " — ۵/۲
منشی محمد سلطان صاحب — ۶/۴/-
جان محمد صاحب ولد شاہ محمد صاحب — ۵/۴/-
چوہدری نبی احمد صاحب آف متھہ — ۵/-
مستری روشن دین صاحب " — ۵/۴
چوہدری غلام رسول صاحب چیمہ " — ۱۰/۴
عبد الغنی صاحب کھاریاں " — ۱۱/-
مولوی غلام احمد صاحب ارشد " — ۳۱/۴
محمد الدین صاحب ڈنگہ " — ۵/۸
عطاء محمد صاحب گجراتی " — ۲۶/۸
محمد عبد اللہ صاحب دفتر قیام امن لاہور — ۲۵/-
مولوی محمد شریف صاحب ذاکر واقف زندگی ربوہ — ۱۹/-
عطاء اللہ ولد محمد بخش صاحب " کنجری — ۲۰/-
مقبول احمد صاحب ذبیح مدرسہ احمدیہ — ۸/-
ماسٹر محمد الدین صاحب ایم اے ٹی کوٹ — ۲۰/-
چوہدری فضل حسین صاحب انسپکٹر تحریک جدید — ۵۴
" نذیر احمد صاحب سیالکوٹی تعلیم الاسلام کالج لاہور — ۶/۱۲/-
چوہدری مبارک احمد صاحب تعلیم الاسلام کالج لاہور — ۸/-
سید سعید احمد صاحب جامعہ احمدیہ احمد نگر — ۱۸/-
" منیر احمد صاحب " — ۱۶/-

حلقہ ضلع سیالکوٹ

مستری محمد ابراہیم صاحب حاجی پورہ سیالکوٹ — ۲۵/۸
خلیل احمد صاحب حلوائی حال ربوہ — ۴۵/-
خواجہ محمد عبد اللہ صاحب بٹ سیالکوٹ — ۳۲/۰
ڈاکٹر عبد السلام صاحب — ۵۰/-
محمد بشیر صاحب جونیئر کلرک سیالکوٹ چھاؤنی — ۳۵/
شیخ نذیر احمد صاحب تحصیلدار سیالکوٹ — ۱۰/-
مرزا علی صاحب چھانپوری — ۱۶/-
شیخ محمد شفیع صاحب انصاری چونڈہ — ۲۵/-
مستری شمس الدین صاحب کھیوہ باجوہ — ۵/۴
دین صاحب ٹھیکیداری کھیوہ باجوہ — ۵/-
محمد یوسف صاحب بن باجوہ — ۵/-
زکیہ بیگم صاحبہ اہلیہ سید سراج الدین صاحب میانوالی بن باجوہ — ۵/-
چوہدری نور الدین صاحب چونڈہ — ۱۷/-
" عبد السبحان صاحب " — ۱۲/-
حمیدہ بیگم صاحبہ " — ۱۰/-
عائشہ بی بی صاحبہ چونڈہ سیالکوٹ — ۵/-
رسول بی بی صاحبہ — ۲۵/-
رابعہ بی بی صاحبہ — ۵/-
چوہدری عبد الحق صاحب کابلوں خانا والی — ۹/۴
" غلام محمد صاحب " — ۵/۴
ڈاکٹر نور الدین صاحب بدوملہی — ۱۸/۶
چوہدری کرامت اللہ صاحب " — ۱۵۰/-
" بشیر احمد صاحب " — ۱۵/-
" رحمت علی صاحب علوسہنگ " — ۳۵/۰
" محمد صادق صاحب گھٹیالیاں — ۶/۸
بدر الدین صاحب کنجرور — ۱۴/-

حلقہ — لاہور

ہدایت اللہ صاحب پسر شیخ رحمت اللہ صاحب لاہور — ۵/۸
بشارت اللہ صاحب پسر شیخ رحمت اللہ صاحب لاہور — ۵/۸/-
عبد اللہ صاحب پسر شیخ رحمت اللہ صاحب لاہور — ۵/۸
نصرت بیگم صاحبہ بنت " " " — ۵/۸
اہلیہ صاحبہ رحمت اللہ صاحب " " — ۵/۸
ملک عطاء الرحمن صاحب بھاٹی گیٹ لاہور — ۱۵۰/-
" عبد الرحمن صاحب " " — ۱۱۰/-
اہلیہ صاحبہ قاضی عبد الحمید صاحب نیلا گنبد " — ۶/۴
مولوی نذیر احمد صاحب مزنگ " — ۴۸/۰
اہلیہ خورشید احمد صاحب گنج " — ۸/-
خادم محمد حبیبی صاحب لاہور کینٹ — ۸۳/-
محمد اسمٰعیل صاحب کرشن نگر — ۱۰/-
ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب لاہور — ۱۵۰/-
ملک محمود احمد صاحب و اہلیہ صاحبہ سول لائن — ۶۷/-
حکیم احمد علی صاحب دہرم پورہ جنگ — ۴۰/-
سراج سلطانہ اہلیہ بدر الدین صاحب عامل حال لاہور — ۶/-
عائشہ صدیقہ اہلیہ منشی علی احمد صاحب رتن باغ لاہور — ۵/۰
نذیر بیگم اہلیہ عبد الرشید صاحب " — ۵/۶
والدہ بدر الدین صاحب عامل رتن باغ " — ۵/۶

حلقہ شیخوپورہ

سارہ بیگم صاحبہ شاہدرہ — ۸/-
ناصر احمد و بشیر احمد صاحبان ننکانہ کوہگر — ۲۹/-
محمد یحییٰ صاحب سید والہ — ۷/-
مراد علی صاحب چک ۱۸ بہوڑو — ۱۲/-
راج بی بی صاحبہ جھبوال — ۵/۸
اہلیہ عبد الرحمن صاحب دیہاتی مبلغ کوٹ امیر علی شیخوپورہ — ۵/۴/
محترمہ مطلوبہ خاتون شاکرہ ۱۸۶۸ سادھانوالہ — ۲۷/۸
مولوی عبد اللہ صاحب ناصر مرحوم از مطلوبہ خاتون شاکرہ — ۵/-
دختر مولوی محمد ابراہیم صاحب جھبوال — ۵/۴
پیر مزاج علی شاہ صاحب مانگٹ نوالہ — ۱۱/-
محمد جمیل صاحب پسر بابو محمد بشیر صاحب چغتائی گوجرانوالہ — ۹/-
صفیہ بیگم صاحبہ دختر بابو محمد بشیر صاحب چغتائی گوجرانوالہ — ۵/-
بشیر النساء بی بی صاحبہ " " " — ۵/۲
شریف احمد صاحب حافظ آباد — ۱۴/-
چوہدری فضل احمد صاحب گکھڑ — ۲۵/-
امۃ الحفیظ بیگم زوجہ مرزا احمد حسین صاحب تتر گڑھی ضلع گوجرانوالہ — ۵/۵
عائشہ بی بی زوجہ نور الدین صاحب تتر گڑھی — ۵/-
ولایت بی بی زوجہ غلام رسول صاحب " — ۵/-
زینب بی بی زوجہ ظہور الدین صاحب " — ۶/-
جہان خان صاحب مانگٹ اونچے — ۲۰/-
صادقہ بیگم زوجہ مولوی محمد شریف ذاکر مانگٹ — ۱۰/۸
محمد حیات خان صاحب نمبردار مانگٹ اونچے — ۲۸/-

حلقہ لائل پور

محمد رشید صاحب الیکٹرک سٹورز — ۲۰/۸
زینب بیگم صاحبہ اہلیہ عبد الرحمن صاحب — ۲۶/۸
میاں خیر الدین صاحب — ۵/۲
چوہدری حیدر علی صاحب ۹۱ ر۔ب — ۱۹/-/-
اہلیہ " " — ۹/-
نصیرہ بیگم صاحبہ گوجرہ — ۵/۳
میاں کریم بخش صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ — ۵/-
نیاز بیگم اہلیہ فضل الدین صاحب ۵/۹۵ گ ب — ۵/۴
عصمت النساء بیگم صاحبہ " — ۵/۴
صوفی عبد الکریم دین صاحب ۹۶ گ ب — ۱۲۸/۸
سکینہ بیگم صاحبہ بنت " — ۷/۸
امۃ المجید صاحبہ بنت " — ۷/۸
رفیقہ بی بی صاحبہ " — ۷/۸
عبد الحلیم پسر " — ۷/۸
عبد العزیز " — ۷/۸
حکیم روشن دین صاحب " — ۳۰/۴
زینب بی بی زوجہ اللہ دتہ صاحب ۲۷۶ — ۵/۴
قائم دین صاحب ۶۹ گ ب جڑانوالہ — ۵/۱۰
محمد شفیع صاحب ۱۲۷ مستیانی — ۱۴/-
چوہدری محمد ابراہیم صاحب ۱ درکھانہ جھنگ — ۹/-
" نصیر الدین صاحب " — ۹/-
" اہلیہ " " — ۵/۸
چوہدری محمود احمد صاحب " — ۹/-
" بشیر احمد " — ۹/-
مولوی حسن دین صاحب چک ۱ درکھانہ جھنگ — ۹/-
اہلیہ امیر الدین صاحب " " — ۵/-

حلقہ سرگودھا

صوفی محمد ابراہیم صاحب آڑھتی سرگودھا — ۲۰/-/-
عائشہ بی بی اہلیہ عبد الجبار صاحب " — ۵/۸
مخدوم محمد عثمان علی صاحب " — ۱۰/-
کنیز فاطمہ اہلیہ ملک محمد یوسف صاحب پارسل کلرک " — ۵/۸
بابو بشارت احمد صاحب خوشاب — ۴۵/-
محمد اسمٰعیل صاحب مڈھ رانجھا — ۷/-
ملک غلام حیدر خان صاحب جھنگ تاجراں — ۲۰/-
چوہدری نبی احمد صاحب ۳۴ جنوبی ۷۰ — ۹۱/-
" محمد ابراہیم صاحب کبیر — ۶/-

حلقہ گجرات

قمر الاسلام صاحبہ گجرات — ۱۶/-
بشیر احمد ولد نور الدین گولیکی — ۱/۲
اہلیہ عبد العزیز صاحب چک سکندر — ۵/-
والدین مرحومین — ۱۰/-
رحمت علی صاحب مہاجر بھوویہ — ۱۴/-
محمد بی بی اہلیہ عمر الدین صاحب شادیوال — ۵/۴
کرم کلی صاحبہ لونگ — ۵/۴
نادرہ بیگم اہلیہ شاہ سوار خان صاحب لونگ — ۶/-

مستری حیات محمد صاحب دھیر کلاں ۵/۸

زینب بی بی صاحبہ چک نمبر ۱۰ ۸/-

دار بیگم اہلیہ محمد اسمٰعیل صاحب جوگلتانوالی ۵/۱۲

اہلیہ ملک عبد الغنی صاحب " ۵/۴

علی احمد صاحب مرحوم شیخ پور گجرات ۱۵/-

منشی میراں بخش صاحب " ۵/۴

مبارکہ بیگم " " ۹/-

عابدہ بیگم صاحبہ " " ۶/۸

محمد عبد اللہ خان صاحب فتح پور ۵/۴

فضل احمد صاحب حب کے ۱۰/-

سید عبد الحکیم شاہ صاحب گھیڑ ۱۶/-

" عبد المجید شاہ صاحب " ۵/۴

" عبد الرفیق شاہ صاحب " ۵/۴

حلقہ جہلم

شیخ عبد اللطیف صاحب و بشیر احمد صاحب جہلم ۱۰/-

" عبد العزیز صاحب بزاز " ۱۲/-

" غلام رسول صاحب قادیانی " ۱۰/-

حاجی شیخ فضل حق صاحب " ۱۵/-

حافظہ راج بی بی صاحبہ بنت احمد خان صاحب مرحوم جہلم ۱۳/-

میاں عبد السلام صاحب سرائے عالمگیر جہلم ۱۵/

" عبد اللہ خان صاحب ملوٹ ۴۱/۴

" بشیر احمد خان " ۳۰/-

" محمد افضل خان صاحب " ۷۰/-

" ولایت خان صاحب " ۳۲/-

حلقہ راولپنڈی

غلام رسول صاحب نقیب مسجد راولپنڈی ۵/-

فاطمہ بیگم اہلیہ محمد یعقوب صاحب " ۱۰/-

قاضی نصیر احمد صاحب بھٹی ۴۲/-

اہلیہ قاضی نصیر احمد صاحب بھٹی ۱۰/-

صغریٰ فاطمہ بنت بابو فضل الدین صاحب ۱۵/۸

محمد نذیر صاحب B.A آف کوٹلی دادو پٹی ۳۰/-

محمد مظفر صاحب ولد امیر عالم صاحب ۵/۸

کیپٹن فتح داد صاحب ۲۵۵/-

حوالدار نذر علی محمد صاحب ۵۶/-

والدہ مولوی احمد خان صاحب نسیم چھانگلیال ۵/۱۲

منظور احمد صاحب کلدانہ کیمپ مری ہل ۳۳/-

اہلیہ صاحبہ احتجاج علی صاحب کیمبل پور ۵/-

میاں احمد صاحب بحتند حال خورٹ حسن امین ۸۰/-

T لک فقیر محمد صاحب واہ ۱۰۵/-

سیدہ امۃ الوحید صاحبہ لیٹ ور ۱۳/-

غلام حید ر صاحب ریلوے ماڈل کر لیٹ ور ۲۵/۰

نائک عبد الحمید صاحب ۵۹۸۸۵ حال واہ کیمپ ۶۰/-

اہلیہ صاحبہ مرزا اسفند یار صاحب مردان ۱۵/۰

امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ صلمہ ۱۰/-

مرزا مقبول احمد صاحب نوشہرہ چھاؤنی ۶۵/-

آنکہ محمد افضال صاحب نوشہرہ چھاؤنی ۳۰۰/۰

صوبیدار میجر بدر الدین صاحب بنوں ۱۰۰/-

شاہ جی محمد اکبر صاحب ترنگ زئی سرحد ۸۲/-

ڈاکٹر عزیز الدین صاحب بنی سرحد ۴۰/-

حلقہ منٹگمری

اہلیہ ماسٹر عبد الحق صاحب منٹگمری ۶/-

ڈاکٹر نیاز حسین صاحب اوکاڑہ ۱۱/-

پیر محمد صاحب اوکاڑہ ۷۱/-

میاں دین محمد صاحب ۳۰/۱۱ منٹگمری ۵/۸

اہلیہ رحمت خان صاحب ۶/۴

لفٹننٹ کرنل ظہور الحسن صاحب ملتان ۱۰۰/-

سیٹھ عبد الحی صاحب ۲۳/-

مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبد اللطیف خان چاہ لکھا گورالہ ملتان ۵/۴

ملک محمد موسیٰ صاحب لودھراں ۱۸/-

چوہدری رشید احمد صاحب ۲۵/-

" منظور احمد صاحب لنڈن ۱۹۱/-

مولوی نور محمد صاحب دیہاتی مبلغ ۹۳/۶.R بہاولپور ۱۵/-

غلام احمد صاحب ۲۰۶/6.R کھیوالہ " ۱۰/-

" جمیلہ بی بی والدہ رحمت اللہ صاحب ۹ عباسیات والہ ۶/

رسول بی بی اہلیہ شاہ محمد صاحب " ۶/-

صالحہ مرحومہ اہلیہ غلام قادر صاحب ۱۶۰/7.R بہاولپور ۵/۴

سلیمہ بنت مستری محمد رمضان صاحب ڈرگ روڈ کراچی ۵/۶/-

میاں انور احمد صاحب منزا کر بلڈنگ مارٹن روڈ ۳۰/-

اہلیہ کیپٹن عبد اللطیف صاحب مالیر کینٹ ۴۰/-

" چوہدری نذیر احمد صاحب جیکب لائن کراچی ۱۵/-

رشیدہ بیگم اہلیہ خواجہ نعمت اللہ صاحب ۱۵/-

صوبیدار حبیب الرحمٰن صاحب مالیر کینٹ ۹۰/-

منشی غلام محمد صاحب محمد آباد سندھ ۲۲/-

" مظفر حسین صاحب " ۲۳/-

" محمد لدھا صاحب " ۴۴/-

" محمود احمد صاحب " ۲۸/۸

" محمد عبد اللہ صاحب عمر " ۲۴/۶

اہلیہ دلبر " ۱۲/-

سردار خان صاحب سٹور کیپر " ۱۵/-

منشی اللہ دتہ صاحب محمد آباد سندھ ۲۶/-

چوہدری عبد الحق صاحب نواب شاہ سندھ ۷۵/-

" محمد الدین صاحب واقف زندگی بشیر آباد

شمس الدین، نذیر احمد صاحبان دیہ جیا بیٹ ۵۲/-

اہلیہ کیپٹن سید افتخار حسین صاحب سب جج روہڑی ۹/-

وڈیرہ عبد الرحمٰن صاحب باندھی روہڑی ۱۰۰/-

اہلیہ چوہدری جمال الدین صاحب جمالپور " ۴۲/-

" محمد ابراہیم صاحب " " ۴۰/

چوہدری عطاء اللہ صاحب ٹنڈو ولی یار سندھ ۸۰/۰

مائی حکمان بی بی صاحبہ والدہ مرحوم محمد حسین صاحب چوہدری چیمبر سندھ S.D.O ۱۲/-

صوبیدار عبد الحق صاحب کوئٹہ ۱۱۱/-

مبارک احمد صاحب اودے پور کٹیا یو۔پی ۹/۴

نور بی بی صاحبہ کرڈیلی اڑیسہ ۵/-

سید جعفر صادق صاحب شمیوگہ ۲۵/-

سیدہ صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ الحاج میر حکیم اللہ صاحب شمیوگہ ۳۰/-

---

عبد الاحد صاحب انصاری حیدر آباد دکن ۴۲/

رشیدہ احمد ہمشیر حمید احمد صاحب سیٹھ " ۱۰/-

نصیرہ بیگم بنت " " ۱۰/-

اہلیہ شرف الدین صاحب ظہیر آباد ۶/۲

زاہدہ بیگم اہلیہ عبد الہادی صاحب اورنگ آباد حیدر آباد دکن ۲۰/-

خورشید بی بی صاحبہ ۲۰/-

سید محمد اسمٰعیل صاحب والد مرحوم محمد عقیل صاحب ۱۳/-

فقیر محمد صاحب گلبرگہ ۱۲/-

نثار احمد صاحب گلبرگہ ۵/-

B. لا حبیب احمد صاحب بینگانڈی مالاباد ۷/-

P. عبد الرحیم صاحب " " ۹/

نصرت خانم اہلیہ محمد عبد اللہ صاحب انجینئر مسجد سلیمان ایران ۳۸/-

ہدایت احمد صاحب پسر " " " ۲۵/۰

مسعود احمد صاحب " ۲۵/-

نزہت ناہید بنت " " ۱۲/

محمد اکرام صاحب نیروبی افریقہ ۱۶۶/-

الفضل میں اشتہار دینا کامیابی کی کلید ہے

مغربی پنجاب کے ہر ضلع میں تپدق کے ہسپتال اور کلینک کھولنے کی تجویز

گھر گھر ایسی سہولتیں بہم پہنچائی جائینگی کہ جس سے تپدق کی روک تھام میں مدد ملے

اسٹاف رپورٹر سے

لاہور ۲۸ رجون۔ حکومت مغربی پنجاب کے محکمہ صحت نے تپدق کی روک تھام کے سلسلے میں ایک سکیم مرتب کی ہے۔ جس کے مطابق مغربی پنجاب کے تمام اضلاع میں تپدق کا ایک ایک ہسپتال اور کلینک کھولا جائے گا۔ ہر ہسپتال میں سو سے دو سو تک کی تعداد میں مریض داخل کئے جا سکیں گے۔ اگر ہر ہسپتال کے لئے ڈیڑھ سو مریضوں کی اوسط فرض کر لی جائے۔ تو ایک وقت میں دو ہزار چار سو مریضوں کا علاج کیا جا سکے گا۔ علاوہ ازیں اس بات کا بھی انتظام کیا جائے گا۔ کہ گھر گھر پہنچ کر ایسی سہولتیں مہیا کی جائیں۔ جس سے عوام کو تپدق کی روک تھام میں مدد ملے۔

یہ کام اگرچہ ضرورت کے مقابلے میں آٹے میں نمک کے برابر ہے۔ لیکن پھر بھی موجودہ وسائل کے پیش نظر اس کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں پندرہ سولہ سال کا عرصہ لگ جائیگا۔ البتہ حکومت کو توقع ہے۔ کہ اگر لوکل باڈیز سوشل انجمنیں اور عوام اس بارے میں دل کھول کر حکومت کے ساتھ تعاون کریں۔ تو پھر اس عرصہ کو کم کیا جا سکتا ہے۔ نئے ہسپتال کھولنے میں ایک بڑی دقت یہ پیش آ رہی ہے کہ نہ صرف مغربی پنجاب میں بلکہ پاکستان بھر میں تپدق کے تربیت یافتہ معالجوں کی سخت قلت ہے۔ چنانچہ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے اسی سال ماہ اکتوبر سے ایک "ڈپلوما کورس" جاری کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کورس کے تحت تعلیم اور تربیت نو ماہ تک جاری رہے گی۔ علاوہ ازیں ہر طالب علم کو تپدق کے کسی ہسپتال میں تین ماہ تک کسی ماہر ڈاکٹر کے زیر تربیت متواتر مشق کے ذریعہ علاج کے جدید ترین طریقوں میں مہارت حاصل کرنی پڑے گی۔ اس کلاس کا پہلا گروپ صرف دس ڈاکٹروں پر مشتمل ہوگا۔ یہ کلاس اگر کامیابی کے ساتھ جاری رہی۔ تو پھر نئے ہسپتال کھولنے کے لئے حسب ضرورت تربیت یافتہ سٹاف میسر آتا رہے گا۔

سنٹرل "بی۔ سی۔ جی" لیبارٹری کے قیام کی تجویز

(اسٹاف رپورٹر سے)

لاہور ۲۸ رجون۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ عنقریب ڈنمارک سے ٹیکے کے ماہرین کا ایک وفد پاکستان میں آنیوالا ہے۔ یہ وفد تجربتہً "بی۔ سی۔ جی" کے ٹیکے لگا کر یہ معلوم کرنے کی کوشش کریگا۔ پاکستان میں کس حد تک اس مرض کو روکا جا سکتا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے۔ کہ اگر وسیع پیمانے پر عوام کے "بی۔ سی۔ جی" کے ٹیکے لگا دئے جائیں۔ تو پھر اموات کی تعداد میں نمایاں کمی ہو جائیگی۔ اور علاج کے موجودہ مصارف کو بھی بہت حد تک کم کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ حکومت ایک سنٹرل "بی۔ سی۔ جی" لیبارٹری قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ امید ہے ڈنمارک کا یہ وفد اس لیبارٹری کے قیام میں بھی ممد ثابت ہوگا۔

مسٹر فضل الرحمٰن کی مسٹر باٹملے سے گفتگو

لنڈن ۲۸ رجون۔ مسٹر فضل الرحمٰن نے ہفتہ کے روز بیرونی تجارت کے برطانوی وزیر مسٹر آرتھر باٹملے سے تجارتی تعلقات پر گفتگو کی۔

ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ مسٹر باٹملے نے وعدہ کیا ہے۔ کہ وہ مسٹر فضل الرحمٰن کی اس تجویز پر مزید غور کریں گے۔ کہ برطانیہ باہمی تجارتی سوالات پر گفتگو کرنے کے لئے ایک سرکاری تجارتی وفد پاکستان بھیجے (اسٹار)

فرانس چینی قوم پرستوں کی ناکہ بندی کو

تسلیم نہیں کرے گا

پیرس ۲۸ رجون۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ حکومت فرانس کمیونسٹوں کی قبضہ کی ہوئی چینی بندرگاہوں کی اس ناکہ بندی کو تسلیم نہیں کرے گا۔ جو چینی قوم پرستوں نے عائد کی ہے۔ اس ضمن میں ایک نوٹ قوم پرست حکومت کو کینٹن بھیجا جائے گا۔ فرانسیسی حکومت کو امید ہے۔ کہ حکومت برطانیہ بھی ایسا ہی کرے گی۔

فرانس۔ برطانیہ اور امریکہ کی حکومتوں کو ۲ رجون کا ایک نوٹ چینی حکومت کی طرف سے موصول ہوا ہے۔ جس میں ناکہ بندی کے قائم کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اور مغربی طاقتوں سے اسکو تسلیم کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔

فرانس کے انکار کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے۔ کہ دفتر خارجہ کے خیال میں ناکہ بندی کو تسلیم کرنے کے معنی یہ ہیں۔ کہ قوم پرست حکومت کو بہت زیادہ کھلی ہوئی حمایت دی جائے گی۔ مغربی طاقتوں کی اس تجویز میں کہ وہ چین میں نئی کمیونسٹ حکومت کو "بالفعل" تسلیم کر لیں گی۔ پیچیدگیاں پیدا ہو جائیں گی۔ یہ بھی سمجھا جاتا ہے۔ کہ فرانس اس امر پر زور دے گا۔ کہ وہ شنگھائی کے ساتھ جس کو وہ اب بھی ایک آزاد بین الاقوامی بندرگاہ سمجھتا ہے۔ تجارت کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ (اسٹار)

عرب پناہ گزینوں کے لئے یتیم خانہ

بغداد ۲۸ رجون۔ عراق میں پناہ گزین لڑکیوں کے لئے ایک یتیم خانہ کھولا جائے گا۔ اور مجلس اوقاف کی وزارت نے اس کے لئے ڈھائی لاکھ دینار مقرر کئے ہیں۔ (اسٹار)

ذاتی مفاد سے پہلے پاکستان کے ملکی مفاد کو پیش نظر رکھیئے

لیبر یونین کو سیکرٹری محکمہ لیبر کا مخلصانہ مشورہ

(اسٹاف رپورٹر سے)

لاہور ۲۸ رجون۔ ہائیڈرو الیکٹرک سنٹرل لیبر یونین کے ایک نمائندہ وفد نے کل صبح حکومت مغربی کے محکمہ لیبر و میڈیکل کے سیکرٹری خان بہادر میاں عبد الصمد سے ملاقات کی۔ اور ان کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرائی کہ "انڈسٹریل ڈسپیوٹ ایکٹ" کے تحت مغربی پنجاب کے لئے جو قواعد و ضوابط وضع کئے گئے تھے۔ ۷ رجون سے ان کا نفاذ عمل میں آنا تھا۔ لیکن ان کا نفاذ نہ معلوم کس بنا پر معرض التوا میں ڈال دیا گیا ہے۔ میاں صاحب نے جملہ شکایات کو نہایت ہمدردی اور توجہ کے ساتھ سنا۔ اور وفد کو یقین دلایا۔ کہ ان قواعد و ضوابط کو بہت جلد نافذ کر دیا جائیگا۔ نیز وفد پر آپ نے یہ بھی واضح فرمایا۔ کہ انہیں اپنے ذاتی مفاد سے پہلے پاکستان کے ملکی مفاد کو پیش نظر رکھنا چاہیئے۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ انڈسٹریل ڈسپیوٹ ایکٹ کے تحت جو قواعد وضع کئے گئے ہیں۔ حکومت کو ان پر بعض اعتراضات موصول ہوئے ہیں جن کے تصفیہ کے بعد ان قواعد کا نفاذ عمل میں لایا جائے گا۔

پاکستان کی اعداد و شمار کی انجمن

لاہور ۲۸ رجون۔ پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ اعداد و شمار نے اپنے حالیہ ایک اجلاس میں اعداد و شمار کی ایک انجمن قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

اس انجمن کے اغراض و مقاصد لیجسلیٹو اور دوسرے مقاصد کے لئے مختلف موضوعات کے متعلق صحیح اور مفصل اعداد و شمار جمع کرنے کے کام کی تنظیم کرنا اور اس میں اشتراکِ عمل پیدا کرنا ہے۔

جلسہ میں یہ فیصلہ کیا گیا۔ کہ انجمن کا ہیڈ کوارٹر یونیورسٹی میں قائم کیا جائے۔ مستقبل قریب میں اعداد و شمار کے متعلق ایک کل پاکستان کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز بھی کی گئی۔ (اسٹار)

حکومت کے پاس سابق فوجیوں کی پنشنیں رکی پڑی ہیں

وہ اپنے موجودہ پتوں سے مطلع کریں

لاہور ۲۸ رجون۔ حکومت پاکستان ان سابق فوجیوں کو پنشنیں ادا کرنے کے لئے متردد ہے۔ جو تقسیم سے پہلے ہندوستان اور جموں و کشمیر کے رہنے والے تھے لیکن بعد میں ہجرت کر کے پاکستان چلے آئے۔ ان اشخاص کے موجودہ پتے معلوم نہیں۔ جس کی وجہ سے ان کی پنشنیں حکومت کے پاس رکی پڑی ہیں۔ بعض فوجیوں کو پنشنیں دی گئی ہیں۔ بعض کے کاغذات پنشن پر مزید کارروائی کی ضرورت ہے۔ کیونکہ ان کے موجودہ پتوں سے لاعلمی کے سبب کاغذات پر ابھی تک کوئی کارروائی نہیں ہو سکی۔ ہندوستان اور ریاست جموں کشمیر کے تمام سابق فوجیوں (یا ان کے متعلقین) جن کو پنشنیں واجب الادا ہیں کو چاہیئے۔ کہ اپنے ضلع کے ڈسٹرکٹ سولجرز سیلرز اینڈ ایرمن بورڈ یا پرنسپل سولجرز سیلرز اینڈ ایرمن بورڈز سول سیکرٹریٹ لاہور یا ڈائرکٹر محکمہ تعلقات عامہ نیڈو ہوٹل لاہور کے دفتر سے جلد از جلد رابطہ پیدا کریں۔ ایسے سابق فوجیوں کے ناموں کی فہرستیں مذکورہ بالا دفتروں سے مل سکتی ہیں۔

۴ سے ابھی تک داخلی مسائل درپیش ہیں۔ جن کے لئے کامل جدوجہد اور بڑے سرمایہ کی ضرورت ہے

پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس کے آموز گار کراچی میں

مرکزی سیکرٹریٹ میں دو ہفتے کی تربیت

کراچی ۲۸ رجون۔ پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس کے کار آموز جو لاہور کی اکیڈمی میں تربیت پا رہے ہیں ۱۳ رجون کو کراچی آئے ہیں۔ تاکہ مرکزی سیکرٹریٹ میں دو ہفتے تک کام سیکھ کر اپنی تربیت کی تکمیل کریں۔ اکیڈمی کے ڈائرکٹر مسٹر جی معین الدین کراچی میں ان کی تربیت کی نگرانی کرنے کے لئے بذات خود آئے ہیں۔

آموز کاروں کو مکمل طور پر تربیت دی گئی ہے۔ ہر روز سیکرٹری یا جوائنٹ سیکرٹری کا لیکچر ہوا۔ اس کے بعد کار آموز مختلف وزارتوں میں گئے۔ جہاں انہوں نے فائلوں کا مطالعہ کیا۔ اور سیکشنوں کے انچارج افسروں کے ساتھ ان فائلوں کے متعلق بحث و مباحثہ کیا۔ اور وہ کراچی پورٹ ٹرسٹ اور فضائی بندرگاہ میں بھی گئے۔

مسٹر معین الدین نے اپنی یہاں موجودگی سے فائدہ اٹھا کر سیکرٹری جنرل مسٹر محمد علی کے ساتھ اکیڈمی کے مستقبل کے بارے میں متعدد اہم معاملات پر تبادلہ خیالات کر کے انہیں طے کر دیا۔

لنکا کے مسلمانوں کے لئے تعلیمی فنڈ

کولمبو (بذریعہ ڈاک) ۲۷ رجون۔ لنکا کے مسلمان تعلیم میں بہت پیچھے ہیں۔ چنانچہ لنکا کی یونیورسٹی کے کل ۱۶۰۰ طلباء میں مسلمان طلباء کی تعداد صرف چالیس ہے۔ اس لئے تعلیمی فنڈ کا قیام نہایت ضروری ہے۔ یہ الفاظ پاکستان کے تجارتی کمشنر متعینہ لنکا مسٹر اے سلیم نے ۱۲ رجون کو کولمبو میں لنکا کے مسلمانوں کے لئے تعلیمی فنڈ کی پانچویں اپیل کرتے ہوئے کہے۔ موصوف نے تمام مسلمانوں سے اپیل کی۔ کہ وہ اس فنڈ میں دل کھول کر چندہ دیں۔ آپ نے کہا۔ میں جب تک لنکا میں ہوں۔ یہاں کے مسلمانوں کی تعلیم کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھوں گا۔ پاکستان کا ذکر کرتے ہوئے موصوف نے کہا۔ پاکستان کی یہ شدید خواہش ہے۔ کہ ساری دنیا کے مسلمانوں کی تعلیمی و ثقافتی ترقی اور عمرانی فلاح و بہبود کے کاموں میں مدد دے۔ لیکن م